خطبہ نمبر 10

منگل 11 مارچ 2003ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 11 مارچ 2003ء 7 محرم 1424 ہجری 11 امان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 55

اللہ کا مہینہ

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا رمضان کے بعد کسی مہینے میں روزے رکھنے ہوں تو محرم میں رکھو کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے اس ماہ میں اللہ نے ایک قوم پر رحمت نازل کی تھی اور ایک اور قوم پر بھی اس ماہ میں رحمت نازل کرے گا۔

(جامع ترمذی کتاب الصوم باب صوم المحرم حدیث 673)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرعون اور اس کی قوم کو بدھ کے دن غرق کیا تھا۔

(درمنثور جلد نمبر 6 ص 135- سورۃ قمر)

اللہ تعالیٰ کی صفت شاکر اور شکور کا مزید ایمان افروز تذکرہ

فرمان الٰہی ہے کہ اگر تم شکر گزار بنے تو میں تمہیں اور بھی زیادہ دوں گا

مریم شادی فنڈ میں دنیا بھر کی جماعتوں کی حیرت انگیز فراخدلانہ قربانی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 مارچ 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 مارچ 2003ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور گزشتہ خطبات سے جاری مضمون اللہ تعالیٰ کی صفت شاکر و شکور کا مزید ایمان افروز تذکرہ آیات قرآنی، آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ اور سیرۃ حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمایا۔ مریم شادی فنڈ میں دنیا بھر کی جماعتوں نے جو حیرت انگیز قربانی کی ہے آپ نے آخر پر اس کا تذکرہ بھی فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

خطبہ کے آغاز میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ ابراہیم کی آیت 8 کی تلاوت فرمائی جس میں اللہ نے فرمایا ہے کہ اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو میرا عذاب بھی سخت ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا شکر گزاری ہے اور اسے بھلا دینا ناشکری ہے۔ فتح مکہ کے دن آنحضرتؐ نے عاجزی کی وجہ سے اپنا سر جھکا لیا اور آپؐ زیر لب سورۃ فتح کی تلاوت فرما رہے تھے۔ آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ تحفہ خدا کی طرف سے رزق ہے جسے یہ رزق دیا جائے وہ اس سے بہتر تحفہ دے۔ حضور انور نے فرمایا سب سے بہتر تحفہ جزاکم اللہ کی دعا ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جس کو تحفہ دیا جائے وہ بدلہ دے اگر استطاعت نہیں رکھتا تو تعریف کے طور پر اس کا ذکر کرے یہ ہی شکر گزاری ہوگی اور اس احسان کو چھپانا گویا ناشکری ہے۔ آنحضرتؐ کا طریق تھا کہ جب آپؐ قرض واپس دیتے تو بڑھا چڑھا کر دیتے اور آپؐ نے فرمایا کہ قرض کو شکریہ کے ساتھ اور عمدگی سے بڑھا کر واپس کرنا چاہئے۔ آپؐ اپنے صحابہؓ سے تحائف قبول بھی فرماتے اور انہیں تحائف دیا بھی کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعود اپنے غریب رفقاء اور خادموں سے تحائف قبول فرما لیا کرتے اور ان کی دلداری بھی فرماتے اور ان کی فرمائشیں بھی پوری کیا کرتے تھے۔ اگر کوئی تحفہ لاتا تو بہت شکر گزار ہوتے۔ ایک شخص کے کہنے پر اس کی طرف سے دیا گیا تنگ کوٹ بھی زیب تن کیا اور ایک رفیق کی معمولی چھڑی بھی تحفہ میں لے لی اور اس کو استعمال بھی فرمایا۔ بعض کو قرض دیتے تو واپس وصول نہ کرتے۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور نے مریم شادی فنڈ کے بارہ میں فرمایا کہ اس میں حیرت انگیز طور پر احباب نے قربانی پیش کی ہے۔ صدر انجمن احمدیہ نے پاکستان کی تمام ایسی شادیوں کا ذمہ لیا ہے۔ حضور نے بعض اسماء پڑھ کر سنائے اور فرمایا فہرست بہت لمبی ہے۔ اب انشاء اللہ بچیوں کی شادی میں کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ یہ اللہ کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں یہ توفیق بخشی۔ اللہ تعالیٰ سب دہندگان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

نتیجہ مقابلہ بین المجالس

مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان

2001-2002ء

اول۔ مجلس اطفال احمدیہ ڈرگ روڈ کراچی
(خلافت جوبلی علم انعامی کی حقدار)
دوم۔ مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ
سوم۔ مجلس اطفال الاحمدیہ ڈرگ کالونی کراچی
چہارم۔ مجلس اطفال الاحمدیہ سمن آباد لاہور
پنجم۔ مجلس اطفال الاحمدیہ فیصل ٹاؤن لاہور
ششم۔ مجلس اطفال الاحمدیہ مصطفیٰ فارم ضلع میر پور خاص
ہفتم۔ مجلس اطفال الاحمدیہ ملیر کینٹ کراچی
ہشتم۔ مجلس اطفال الاحمدیہ نارتھ کراچی
نہم۔ مجلس اطفال الاحمدیہ راجگڑھ لاہور
دہم۔ مجلس اطفال الاحمدیہ کوٹ لکھپت لاہور

(معتمد خدام الاحمدیہ پاکستان)

عطایا برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطایا بمد گندم کھاتہ نمبر 4550/3-135 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین جلسہ سالانہ ربوہ)

نیورو فزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 16 مارچ 2003ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب کسی میڈیکل ڈاکٹر سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1975ء (1)

کیم جنوری بیرونی ممالک کے 48 احباب کی قادیان آمد۔

12,11 جنوری کیرالہ بھارت میں صوبائی کانفرنس۔

30 جنوری حضرت لال دین صاحب تہالوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

11 فروری مکرم عطاء المجیب راشد صاحب دعوت الی اللہ کے لئے جاپان پہنچے۔

22 فروری حضرت ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

22 فروری حضرت حاجی محمد فاضل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

25 مارچ سعودی عرب کے فرمانروا شاہ فیصل بن عبدالعزیز کو ان کے بھتیجے نے قتل کر دیا۔

31,30 مارچ پونچھ بھارت میں صوبائی کانفرنس۔

12 اپریل نصرت جہاں گرلز اکیڈمی واگھانا میں احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد محترم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج نے رکھا۔

18 اپریل تا 2 مئی بائیسویں مرکزی تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ اس سال سے وقار عمل کے پروگرام کا اضافہ کیا گیا۔

19 اپریل حضرت حکیم سید پیر احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

اپریل نصرت جہاں سکیم کے تحت نائیجیریا میں پانچویں ہیلتھ سنٹر کا قیام۔

اپریل احمدیہ ہسپتال اجیبواڈے نائیجیریا نے گزشتہ 4 ماہ میں 7189 مریضوں کا علاج کیا۔

کیم مئی حضرت سید وزارت حسین صاحب مونگھیری رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1901ء)

17 مئی حضرت ملک محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

18,17 مئی کیرنگ بھارت میں صوبائی کانفرنس۔

19,18 مئی جماعت انڈونیشیا کی 25ویں مجلس مشاورت۔

23,22 مئی خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کا سالانہ اجتماع۔

24,23 مئی لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا کا سالانہ اجتماع۔

26,25 مئی یوپی بھارت میں صوبائی کانفرنس۔

28 تا 30 مئی جماعت گیمبیا کا پہلا جلسہ سالانہ۔

30 مئی محکمہ بحالیات نے بیت نور راولپنڈی کو نیلام کر کے فروخت کر دیا بعد میں یہ عمارت واپس مل گئی۔

مئی میلاپالم (تامل ناڈو) میں نئے مشن ہاؤس کا قیام۔

5 جون حضرت چوہدری حسن دین صاحب درویش رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

14 جون لائبیریا میں وسیع پیمانہ پر جلسہ سیرۃ النبیؐ جس میں لائبیریا کی سرکردہ شخصیات نے شرکت کی۔

15 جون تا 5 جولائی آٹھویں فضل عمر درس القرآن کلاس ربوہ۔ حضور نے اختتامی خطاب فرمایا۔

20 جون مشہور شاعر اور خادم سلسلہ مکرم عبدالسلام اختر صاحب کا انتقال۔

حضرت امام حسینؓ کو ایک لازوال عظمت عطا ہوئی

از افاضات سیدنا حضرت مصلح موعود

''اللہ تعالیٰ کی نصرت اور تائید حاصل کرنے کے لئے نبوت شرط نہیں بلکہ یہ کامل مومن کو حاصل ہو سکتی ہے۔ دیکھو حضرت امام حسینؓ نبی نہ تھے اور بظاہر اُن کو یزید کے مقابلہ میں شکست بھی اٹھانی پڑی۔ یزید اس وقت تمام عالمِ اسلام کا بادشاہ تھا۔ اور اس وقت چونکہ تمام متمدن دنیا پر اسلامی حکومت تھی اس لئے کہا جا سکتا ہے کہ وہ تمام دنیا کا بادشاہ تھا۔ اس کے بعد بھی ایک عرصہ تک دنیا پر اس کے رشتہ داروں کی حکومت رہی۔ اور اُس وقت منبروں پر حضرت علیؓ اور آپ کے خاندان کو گالیاں دی جاتی تھیں۔ یزید کو اتنی بڑی حکومت حاصل تھی کہ آج کل کسی کو حاصل نہیں۔ آج انگریزوں کی سلطنت بہت بڑی سمجھی جاتی ہے مگر ذرا مقابلہ کریں تو بنوامیہ کی حکومت سے جس کے خاندان کا ایک فرد یزید بھی تھا انگریزوں کی حکومت کو اس سے کوئی نسبت ہی نہیں، فرانس سے شروع ہو کر سپین، مراکو، الجزائر، طرابلس اور مصر سے ہوتی ہوئی عرب، ہندوستان، چین، افغانستان، ایران، روس کے ایشیائی حصوں پر ایک طرف اور دوسری طرف ایشیائے کوچک سے ہوتے ہوئے یورپ کے کئی جزائر تک یہ حکومت پھیلی ہوئی تھی۔ اس قدر وسیع سلطنت آج تک کسی کو حاصل نہیں ہوئی۔ موجودہ زمانہ کی دس پندرہ سلطنتوں کو ملا کر اس کے برابر علاقہ بنتا ہے اور اتنی بڑی سلطنت کا ایک بادشاہ ہوتا تھا جن میں سے قریباً ہر ایک حضرت علیؓ اور آپ کے خاندان کو اپنا دشمن سمجھتا تھا اس لئے منبروں پر کھڑے ہو کر ان کو گالیاں دی جاتی تھیں۔ اُس وقت کون کہہ سکتا تھا کہ ساری دنیا میں امام حسینؓ کی عزت پھر قائم ہو گی۔ اور اس وقت کوئی وہم بھی نہیں کر سکتا تھا کہ یزید کو بھی لوگ گالیاں دیا کریں گے۔ مگر آج نہ صرف تمام اس علاقہ میں جہاں امام حسینؓ کو گالیاں دی جاتی تھیں بلکہ دوسرے علاقوں میں بھی (کیونکہ بعد میں اسلامی حکومت اور بھی وسیع ہو گئی تھی گو وہ ایک بادشاہ کے ماتحت نہ رہی) سب جگہ یزید کو گالیاں دی جاتی ہیں اور حضرت امام حسینؓ کی عزت کی جاتی ہے۔ آپ ایک برگزیدہ انسان تھے اور حق کی خاطر کھڑے ہوئے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو کامیابی دی۔ بظاہر دشمن یہ سمجھتا ہو گا کہ اس نے آپ کو شہید کر دیا مگر آج اگر یزید دنیا میں واپس آئے (اگرچہ اللہ تعالیٰ کی یہ سنّت نہیں کہ مُردے دنیا میں واپس آئیں) تو کیا تم میں سے کوئی یہ خیال کر سکتا ہے کہ وہ یزید ہونے کو پسند کرے گا۔ جس دن حضرت امام حسینؓ شہید ہوئے وہ کس قدر غرور اور فخر کے ساتھ اپنے آپ کو دیکھتا ہو گا اور اپنی کامیابی پر کس قدر نازاں ہو گا۔ لیکن آج اگر اُسے اختیار دیا جائے کہ وہ امام حسینؓ کی جگہ کھڑا ہونا چاہتا ہے یا یزید کی جگہ تو وہ بغیر ایک لحہ کے توقف کے کہہ اُٹھے گا کہ مَیں دس کروڑ دفعہ امام حسینؓ کی جگہ کھڑا ہونا چاہتا ہوں۔ غرض کسی اَور سے فیصلہ کرانے کی ضرورت نہیں اگر یزید خود آئے تو اس کا اپنا فیصلہ بھی یہی ہو گا''

(الفضل 13 اپریل 1938ء)

خدا نے امام حسینؓ کا بدلہ لے لیا

ایک دوست جو شیعہ تھے اور حضرت مصلح موعود کی ملاقات کے لئے تشریف لائے تھے۔ ان کو مخاطب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

آپ شیعہ مذہب سے تعلق رکھتے ہیں آپ دیکھیں کہ امام حسین سے جو کچھ ہوا خدا تعالیٰ نے اس کا کیسے بدلہ لیا۔ یزید کے مرنے پر اس کے بیٹے کو بادشاہ بنایا گیا۔ اس نے پہلا کام یہ کیا۔ کہ لوگوں کو جمع کیا اور کہا اے لوگو تم نے مجھے بادشاہ تو بنایا ہے۔ مگر میں اس کا حقدار نہیں۔ یہاں ایسے لوگ موجود ہیں جو مجھ سے زیادہ حقدار ہیں۔ تم ان کو بادشاہ بنا لو۔ اور اگر ان کو نہیں بناتے تو یہ خلافت پڑی ہے۔ انہوں نے اس کو بہت مجبور کیا۔ لیکن یزید کے بیٹے نے جو ایک نہایت نیک انسان تھا کہا کہ میں اس کا حقدار نہیں ہوں۔ جب گھر آیا تو گھر والوں نے کہا کہ تم نے تو خاندان کی ناک کاٹ دی ہے۔

اس نے کہا میں نے ناک کاٹی نہیں بلکہ ناک لگا دی ہے۔ اس طرح خدا تعالیٰ نے امام حسین کا بدلہ لے لیا۔

(الفضل 5 جولائی 1960ء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے غضب پر حاوی ہے۔ آنحضرت ﷺ کی رأفت و رحمت کے ذکر میں انسانوں ہی نہیں جانوروں سے بھی شفقت و رحمت کے متعدد دلآویز واقعات کا روح پرور بیان

جلسہ سالانہ قادیان کے نہایت کامیاب و بابرکت انعقاد کا تذکرہ

(قرآن مجید و احادیث نبویہ کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت رؤف کا تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 27 دسمبر 2002ء بمطابق 27 فتح 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے سورۃ آل عمران کی آیت 13 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

خدا تعالیٰ کی رحمت اور رأفت کا ذکر چل رہا ہے گزشتہ خطبہ میں بھی یہی تھا آج بھی یہی مضمون جاری رہے گا۔ یہ جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس کا ترجمہ یہ ہے:

جس دن ہر نفس جو نیکی بھی اس نے کی ہوگی اسے اپنے سامنے حاضر پائے گا اور اس بدی کو بھی جو اس نے کی ہوگی۔ وہ تمنا کرے گا کہ کاش اس کے اور اس (بدی) کے درمیان بہت دور کا فاصلہ ہوتا۔ اور اللہ تمہیں اپنے آپ سے خبردار کرتا ہے۔ حالانکہ اللہ بندوں سے بہت مہربانی سے پیش آنے والا ہے۔

اس آیت کی تفصیل میں علامہ صابونی صَفْوَۃُ التفاسیر میں فرماتے ہیں: ﴿وَاللّٰہ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ﴾ کا مطلب ہے کہ وہ اپنے بندوں سے بہت زیادہ رحمت کا سلوک کرنے والا ہے اور وہ نیکیوں کا بدلہ بڑھا چڑھا کر دیتا ہے۔ اور بدیوں سے درگزر فرماتا ہے اور جو اس کی نافرمانی کرتا ہے اس کو سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا۔

علامہ بیضاوی فرماتے ہیں: اس آیت میں یہ اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بندوں پر محض شفقت کرتے ہوئے اور ان کی بھلائی کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں روکتا ہے اور ڈراتا ہے یا یہ کہ وہ بہت بخشنے والا اور دردناک عذاب دینے والا ہے جس کی وجہ سے اس کی رحمت کی امید کی جاتی ہے اور اس کے عذاب سے ڈرا جاتا ہے۔

علامہ طبری فرماتے ہیں: یہ ڈرانا اس لئے ہے کہ تم ایسے کام سے اجتناب کرو جو تمہارے لئے اس کی ناراضگی کا موجب ہو۔ اور تم اس کام کا نتیجہ اس دن پاؤ گے جس دن ہر شخص جو نیکی اس نے کی ہوگی سامنے موجود پائے گا اور جو بدی اس نے کی ہوگی اسے بھی سامنے موجود پائے گا۔ وہ حسرت کرے گا کہ کاش! اس بدی کے اور اس کے درمیان لمبا فاصلہ ہوتا۔ اور وہ تم سے ناراض ہوگا اور تمہیں اس کا دردناک عذاب پہنچے گا جس کا سامنا کرنے کی تم میں طاقت نہیں ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) کہ وہ اپنے بندوں پر بہت شفقت فرمانے والا ہے اور اس کا انہیں اپنے آپ سے ڈرانا اور عذاب سے خوف دلانا اور ان گناہوں سے باز رہنے کی تلقین کرنا جن سے اس نے روکا ہے، یہ سب اس کی رأفت کے نتیجے میں ہے۔

جتنے زیادہ سڑکوں پہ نشان ہوں خطرہ کے اتنی رحمت وسیع ہے، گول دائرے کے اوپر سڑکوں کے اوپر کہ یہاں تنا چکر اس طرح مڑے گا اور اس طرح مڑے گا، لوگ احتیاط پہلے کر لیتے ہیں۔

قرآن کریم نے بھی بہت احتیاطیں بتائی ہیں، ہر جگہ کے لئے ہر خطرے کی نشان دہی فرمائی ہے۔

علامہ رازیؒ فرماتے ہیں: وَیُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ نَفْسَہٗ وعید کے لئے فرمایا ہے۔ اس کے بعد ﴿وَاللّٰہ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ﴾ فرمایا یہ ایک وعدہ ہے۔ وعید یہ ہے جسے خوف دلایا جائے کسی چیز سے۔ وعدہ وہ ہے جو مثبت ہے۔ فرمایا ایک طرف تمہیں ڈرایا بھی ہے اور دوسری طرف رحمت اور شفقت کا وعدہ بھی فرما دیا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق پیدا کرنے سے قبل ہی اپنے اوپر فرض کر دیا تھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی ہے۔ (سنن ابن ماجہ کتاب المقدمہ) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ کی ایک سو رحمتیں ہیں۔ ان میں سے ایک رحمت اس نے تمام مخلوقات کے درمیان تقسیم کی ہے۔ اسی کے ذریعے سے مائیں اپنے بچوں پر رحم کرتی ہیں، جانور اپنے بچوں پر رحم کرتے ہیں اور تم سب ایک دوسرے پر جو رحم کرتے ہو وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ایک حصہ کے نتیجے میں ہے۔ باقی رحمتیں اس نے بچا رکھی ہیں قیامت کے لئے۔ تا کہ اس دن امت پر رحم کیا جائے۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الزھد) پس یہ آنحضرت ﷺ کا بہت احسان ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کوئی ایسی قوم نہیں جب وہ خدا کا ذکر کرتے ہیں تو فرشتے ان کا گھیرا ڈال لیتے ہیں اور اس کی رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینت نازل فرماتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے مقربین میں ان کا ذکر فرماتا ہے۔

(ترمذی کتاب الدعوات۔ باب ماجاء فی القوم یجلسون)

تیسری ایک روایت میں یہ ذکر ہے کہ ایسے لوگ جو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول تھے ان کے پاس ایک رستہ چلتا مسافر ستانے کے لئے بیٹھ گیا سو اللہ تعالیٰ نے اس کو بھی ان کے ساتھ شامل فرما لیا یہ فرما کر کہ لَا یَشْقٰی جَلِیْسُھُمْ کہ ایسے نیک لوگ ہیں کہ ان کا ساتھی بھی بدبخت اور بدنصیب نہیں ہوگا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تمام اعمال میں

میانہ روی اختیار کرو اور افراط تفریط سے کام نہ لو۔ یقیناً یاد رکھو کسی کو اس کے عمل جنت میں داخل نہیں کریں گے۔ صحابہؓ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپؐ کے اعمال بھی آپ کو جنت میں داخل نہیں کریں گے۔ آنحضورؐ کی انکساری دیکھیں آپ نے فرمایا نہیں محض اللہ تعالیٰ کا رحم اور فضل ہوگا جس کے نتیجے میں میں جنت میں داخل کیا جاؤں گا۔ (بخاری کتاب الرقاق)

حضرت حذیفہ بن یمان بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم پڑھا کرتے تھے جس طرح ہم پڑھتے ہیں اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھا کرتے تھے۔ یہ بھی ہم حضورؐ کی سنت میں ہی پڑھتے ہیں۔ جب کسی رحمت کی آیت پر پہنچا کرتے تھے تو توقف فرماتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے رحمت طلب کرتے تھے۔ جب کسی غضب والی آیت پر پہنچا کرتے تھے تو پھر بھی توقف فرماتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچنے کی دعا کیا کرتے تھے۔

ایک شخص کے متعلق آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ ایک شخص تھا بہت زیادہ گنہگار، اتنے کہ اس سے زیادہ گناہ سوچے بھی نہیں جاسکتے۔ اس نے اپنے بیٹوں کو نصیحت کی کہ جب میں مر جاؤں تو میری خاک اڑا دینا۔ یعنی جلا کے تیز ہواؤں میں سمندر کے سپرد کردینا یا دریا کے سپرد کردینا یہانتک کہ کچھ بھی باقی نہ رہے اور انہوں نے ایسا ہی کیا۔ جب وہ مر گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے پوچھا بتا تمہیں کس چیز نے یہ کرنے پر مجبور کردیا تھا۔ تو اس نے عرض کی اے اللہ صرف تیرا خوف تھا۔ اللہ نے فرمایا کہ جو میرا خوف رکھتا ہے اسے میں جہنم میں نہیں ڈالوں گا۔

(بخاری کتاب التوحید۔ ابن ماجہ کتاب الزھد باب ذکر الذنوب)

مومنوں کے لئے تو رحمت تھے ہی۔ اس کی ایک مثال یہ ہے۔ آنحضور ﷺ نے ایک دفعہ خدا کے حضور یہ عرض کی کہ بعض دفعہ میں مومنوں سے ناراض ہو جاتا ہوں، کوئی تکلیف پہنچے ان کی طرف سے تو میں غصہ میں ان کو بددعا سی دے دیتا ہوں اور یہ چیز جو برا بھلا کہنا اور لعنت ڈالنا یہ ہرگز ان کے لئے عذاب کا موجب نہ بنے اور ان کے لئے رحمت ثابت ہو۔ قیامت کے دن ان کے لئے اللہ کے قرب کا ذریعہ بن جائے۔ (مسلم کتاب البرّ و الصلۃ)

آنحضور ﷺ مومنوں کی بہت پردہ پوشی فرمایا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے روایت ہے کہ شکایت کسی شخص کے متعلق پہنچی ہے تو کبھی بھی نام لے کر نہیں فرماتے تھے کہ فلاں شخص نے ایسی حرکت کی اور ایسی حرکت کی بلکہ ہمیشہ یہ کہا کرتے تھے کہ یہ حرکتیں بری بات ہیں۔ جس میں بھی یہ عادتیں پائی جائیں ان کو روک لیں کیونکہ یہ نامناسب ہے پس لوگوں کے سامنے کسی اور کو بدنام کرنے کے لئے اس کی برائی نام لے کر بیان نہیں فرمایا کرتے تھے۔ (سنن ابوداؤد کتاب الادب)

حضرت عقبہؓ بن عامر کے مولیٰ جس کا نام ابوکثیر تھا۔ مولیٰ کہتے ہیں آزاد کردہ غلام کو۔ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے آقا عقبہ کے پاس گیا۔ انہیں بتایا کہ ہمارے پڑوسی شراب پی رہے ہیں۔ عقبہ نے فرمایا جانے دو۔ پھر ان کے پاس دوبارہ گیا اور کہا کہ میں پولیس کو نہ بلا لاؤں۔ عقبہ نے فرمایا تیرا برا ہو کہا جو ہم نے کہ جانے دو۔ کیونکہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا

جس نے کسی کی کمزوری دیکھی اور پردہ پوشی سے کام لیا تو یہ ایسا ہی ہے کہ جیسے زندہ درگور لڑکی کو نکالا اور اسے زندگی بخشی۔ (مسند احمد بن حنبل)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضور ﷺ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا حضور ایک ایسی چادر زیب تن کئے ہوئے تھے جس کا حاشیہ سخت کھردرا تھا۔ اتنے میں ایک بدو اس مجلس میں آیا۔ سیدھا حضور ﷺ کی طرف بڑھا اور چادر کو اتنی زور سے کھینچا کہ رسول اللہ ﷺ کی گردن پر اس کا زخم کا نشان پڑ گیا۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا برا ہو، تو نے یہ کیا حرکت کی ہے؟ پھر فرمایا کیا تمہیں اس کا بدلہ نہ دیا جائے۔ اس نے کہا کہ بدلہ تو آپ نے کیا دینا ہے آپ احسان کریں مجھ پر اور میرے دو اونٹوں پر کچھ لدوا دیں۔ آنحضرت ﷺ مسکرائے اور فرمایا کہ ٹھیک ہے میں اس دشمنی کا بدلہ احسان سے دیتا ہوں اور صحابہ سے فرمایا کہ ایک اونٹ پہ ایک طرف جَو ڈال دو اور ایک طرف کھجوریں۔ تو اس طرح اس دشمن کا جس نے ظالمانہ سلوک کیا تھا اس کا بھی احسان سے بدلہ لیا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا اس کو بدلہ ملنا چاہئے۔ بدّو نے جواب میں یہ کہا تھا کہ بدلہ کس بات کا۔ آپ بھی خدا کے ہیں اور یہ مال جو ہے یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ہے تو مجھے یہ مال دے دیں یہی میرا بدلہ ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے مسکرا کے فرمایا کہ ٹھیک ہے یہ مال دے دیتے ہیں۔ (الشفالقاضی عیاض جلد اول صفحہ ۳۶)

آنحضرت ﷺ چہرے کو داغدار کرنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے۔ یہانتک کہ اگر کسی کے چہرے پر اس طرح چپیڑ ماری جائے بچہ ہو یا کوئی ہو جس سے اس کا نشان پڑ جائے تو آپ بہت ناپسند فرماتے تھے۔ صرف انسانوں کے لئے نہیں بلکہ جانوروں کے لئے بھی۔ جب ایسے جانور کو دیکھتے تھے جس کے چہرے کو داغا گیا ہو تو حضور سخت کراہت کا اظہار فرماتے تھے اور ایسے شخص کو ناپسند فرماتے تھے۔ (مسلم کتاب اللباس والزینۃ)

ایک گدھا آنحضرت ﷺ کے پاس سے گزرا جس کے چہرے کو داغا گیا تھا۔ اس گدھے پر بھی آنحضرت ﷺ نے رحم فرمایا اور فرمایا دیکھو جانوروں کے چہرے کو داغا نہ کرو۔ یہانتک فرمایا کہ اللہ تعالیٰ لعنت کرے اس پر جس نے اس جانور کے چہرہ کو داغا ہے۔

(مسلم کتاب اللباس و الزینۃ)

چند اور مثالیں میں عرض کرتا ہوں۔ حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ ایک اونٹ کے پاس سے گزرے جس کا پیٹ بھوک کی وجہ سے کمر کے ساتھ لگ چکا تھا۔ اسے دیکھ کر آپ نے فرمایا کہ ان بے زبان جانوروں سے متعلق خدا سے ڈرو۔ ان پر سواری بھی اس وقت کرو جب یہ صحت مند ہوں اور ان کا گوشت بھی تب کھاؤ جب یہ صحت مند ہوں۔

(سنن ابوداؤد۔ کتاب الجہاد باب ما یومر بہ من القیام علی الدواب و البھائم)

بخاری کتاب الذبائح میں یہ آتا ہے کہ حضرت ہشام بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں انس کے ساتھ تھا۔ حَکَم بن ایوب کے پاس گیا۔ میں نے دیکھا کہ کچھ نوجوانوں نے ایک مرغی باندھی ہوئی ہے اور اس پر تیر چلا رہے ہیں تو انس نے کہا آنحضور ﷺ نے اسے سخت ناپسند فرمایا ہے۔ فرمایا ہے جانور کو آزاد چھوڑو پھر اس پر تیر چلایا کرو۔ جانور کو باندھ کر اس پر تیر چلانا جائز نہیں۔

صحابہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم آنحضور ﷺ کے ساتھ سفر پر تھے۔ ایک پرندہ نے گھونسلے میں انڈہ دیا ہوا تھا ہم میں سے کسی نے وہ انڈہ نکال لیا۔ وہ پرندہ روتا رہا اڑتا رہا۔ جیسے وہ آنحضرت ﷺ کے پاس شکایت کر رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کس نے اس کو دکھ دیا ہے۔ فوراً اس کا انڈہ واپس کرو۔ چنانچہ صحابہ نے اسی وقت وہ انڈہ واپس کیا اور پھر اس پرندہ کو چین آیا۔

اسی طرح چڑیا کے متعلق بھی آتا ہے کہ چڑیا دیکھی تھی آپ نے جس کے دو بچے بھی تو کہتے ہیں ہم نے اس کے بچے اٹھالئے۔ چڑیا ہمارے قریب آکر اڑنے لگی۔ حضورؐ نے دیکھا تو فرمایا کہ اس چڑیا کو اس کے بچوں کی وجہ سے کس نے تکلیف پہنچائی ہے۔ فوراً بچے واپس رکھو۔

(سنن ابو داؤد کتاب الادب باب قتل الذر)

اسی طرح حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی ایک روایت ہے کہ ایک دفعہ میں ایسے اونٹ پر سوار ہوئی جو اَڑیل تھا اور مجھے تنگ کر رہا تھا۔ تو بعض دفعہ ہم بھی ایسا کیا کرتے تھے گھوڑے اڑیل ہوں تو ان کو کھیتوں میں دوڑاتے تھے تھوڑی دیر تھک کے وہ ٹھیک ہو جاتے تھے۔ تو آپؓ نے فرمایا کہ میں نے اِدھر اُدھر اس کو دوڑانا شروع کر دیا۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا عائشہ نرمی اختیار کرو۔ (صحیح مسلم کتاب البرّ و الصلۃ باب فی فضل الرّفق)

آنحضور ﷺ ذبح کے دوران بھی جانوروں پر رحم فرماتے تھے۔ فرماتے تھے تیز چھری سے

ذبح کیا کرو۔ اگر تیز چھری سے ذبح کیا جائے تو شہ رگ کٹ جاتی ہے اور خون دماغ میں جانا بند ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے درد کا احساس ختم ہو جاتا ہے۔ تو تیز چھری سے ذبح کرنا ظلم نہیں بلکہ رحم ہے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے یہی طریقہ اختیار فرمایا کہ صحابہ کو کہتے پہلے سے ہی بہت تیز چھری کرلیا کرو اور پھر اس سے جانور ذبح کیا کرو۔

ایک دفعہ حضور ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا کہ جانور کے دیکھتے میں اس کے سامنے چھریاں تیز کرو اس سے جانور کو تکلیف ہوتی ہے۔ پہلے تیز کر کے رکھو اور جانور کو پتہ نہ ہو کہ اب میرے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔

آنحضور ﷺ نے چوپاؤں کو آپس میں لڑانے سے منع فرمایا۔ یہ آجکل بھی رواج ہے کہ ریچھ اور کتے کی لڑائی ہوتی ہے اور بعض دفعہ دو کتوں کی آپس میں لڑائی ہو جاتی ہے۔ تو حضور اکرم ﷺ نے لفظ چوپایہ استعمال فرمایا۔ جس سے مراد غالباً دآبہ ہے۔ یعنی زمین پر چلنے پھرنے والے جانور تو خواہ اس کے دو پاؤں ہو جیسے بٹیروں کو لڑایا جاتا یا مرغوں کو لڑایا جاتا ہے۔ تو یہ ساری باتیں حضور ﷺ نے منع فرمائیں۔

(ترمذی کتاب الجہاد باب فی التحریش بین البہائم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا اس لئے کہ اس نے بلی کو بند کر لیا تھا اور کھانا پلانا بھول گئی کچھ اس کے پاس نہیں تھا۔ اس بند حالت میں بیچاری نے جان دی۔ حضور ﷺ نے جب سنا تو اس کی بہت تکلیف محسوس فرمائی اور فرمایا کہ اس عورت کو جب عذاب دیا جائے گا تو اس بلی کی بنا پر دیا جائے گا۔

(مسند احمد بن حنبل)

آنحضور ﷺ رستوں کا بھی حق بہت ادا فرمایا کرتے تھے۔ ہر قسم کے حقوق آپ نے ادا فرمائے ہیں۔ ایک شخص کو ارشاد فرمایا کہ بخشا گیا اس لئے کہ اس نے رستے سے ایک کانٹے دار شاخ ہٹا دی تھی ورنہ اندھیرے میں کسی کا پاؤں اس پر پڑ سکتا تھا جس سے اس کو تکلیف پہنچتی۔

آنحضور ﷺ نے فرمایا ایک بدکار عورت کو بخش دیا گیا وہ ایک کتے کے پاس سے گزری جو کنوئیں کے کنارے پر ہانپ رہا تھا قریب تھا کہ پیاس اسے مار دیتی اس عورت نے اپنا موزہ اتارا اور اپنی اوڑھنی سے باندھا اور اس سے پانی کھینچا اور کتے کو سیراب کیا۔ (بخاری کتاب بدء الخلق) ایک دوسری روایت میں آتا ہے کہ وہ ایک مرد تھا۔ وہ شخص عورت نہیں تھی۔ بہر حال مرد تھا یا عورت تھی دونوں صورتوں میں کتے پر رحم کرنے سے اس کے ہانپنے کی وجہ سے جو تکلیف تھی کسی نے اپنی اوڑھنی وغیرہ نیچے پھینک کر پانی نکالا اس کو پلایا اس کے نتیجے میں اس کو بخش دیا گیا۔

یہ دوسری روایت اس طرح ہے حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک شخص کنوئیں میں اترا بہت اس کو پیاس لگی ہوئی تھی۔ اترا اور نیچے جا کر پانی پیا۔ باہر نکلا تو کتا بیٹھا پاس ہانپ رہا تھا اور گیلی مٹی چاٹ رہا تھا اس کو خیال آیا کہ یہ بھی تو آخر جانور ہے اس کو بھی تو پیاس نے تنگ کیا ہے۔ وہ خود دوبارہ نیچے اترا اور پوری طرح اپنے موزہ میں وہ پانی بھر دیا اور پھر پلایا۔ جب تک وہ کتا سیراب نہیں ہو گیا وہ ایسا ہی کرتا رہا۔

(بخاری کتاب الادب باب رحمۃ الناس و البہائم)

حضرت مسیح موعود کے جانوروں پر رحم کے واقعات پر میں نے غور کیا ہے۔ زیادہ تر ایسے ہی ہیں کہ آنحضرت ﷺ کا حوالہ دے کر آپ نے واقعات بیان فرمائے ہیں اور اس حوالہ سے (رفقاء) کو نصیحت کی ہے۔ مثلاً بلی والا واقعہ یا دوسرے واقعات بیان کئے تو حضور کے اپنے واقعات اتنے زیادہ مجھے یاد نہیں سوائے اس کے کہ ایک دفعہ آپ کا ایک بچہ چڑیا کو تنگ کر کے کمرے میں اس کو تھکا کے پکڑ رہا تھا تو حضرت مسیح موعود نے منع فرمایا کہ دیکھو یہ ظلم نہیں کیا کرتے اس کو آزاد چھوڑو آزاد ہو کے بے شک شکار کرو۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود کا ایک بچہ ایک دفعہ ایک طوطا مار کے لایا۔ حضرت مسیح موعود نے اسے بہت ناپسند فرمایا۔ فرمایا دیکھو حرام تو نہیں ہے مگر ہر چیز خدا نے کھانے کے لئے پیدا نہیں کی۔ طوطے دیکھو کیسے خوش رنگ ہوتے ہیں ان کو دیکھ کر انسان لطف اٹھاتا ہے تو بعض چیزیں کھانے کے لئے نہیں بلکہ اس کی خوبصورتی کی وجہ سے لطف اٹھانے کے لئے پیدا کی گئی ہیں۔ اس لئے ایسے جانوروں کا شکار نہیں کرنا چاہئے۔

یہ چند واقعات جو میں نے بیان کئے ہیں ان کے علاوہ بھی ہوں گے بہت سے واقعات، لیکن میرے علم میں زیادہ نہیں آسکے۔ حضرت مسیح موعود یقیناً جانوروں پر بہت رحم کرنے والے تھے۔ اس لئے مجھے واقعات یاد ہوں یا نہ ہوں یہ امر واقعہ ہے کہ حضرت مسیح موعود جانوروں پر بہت رحم فرمانے والے تھے۔

اب اس مختصر خطاب کے بعد، میں نے تو پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو کہا تھا خطاب لمبا کرنا مگر انہوں نے شائد مجھ پر رحم کیا اور خطاب کو چھوٹا کر دیا۔ میں یہ سمجھتا تھا کہ دو بجے تک یا اس کے قریب قریب یہ خطاب لمبا ہو جائے گا۔ مگر بیچ میں سے بہت سی روایتیں کاٹ دی گئی ہیں۔

اب میں قادیان کے خوشگوار جلسے کے متعلق بیان کرنا چاہتا ہوں۔ قادیان کا جلسہ تیسرے روز میں داخل ہو چکا ہے۔ ماشاء اللہ ہندوستان کے کارکنوں نے بہت عمدگی سے اس کا انتظام سنبھالا ہے۔ پہلے موسم خراب تھا اور ڈر تھا بارش کی وجہ سے کہ مہمانوں کو تکلیف نہ پہنچے۔ لیکن خدا نے موسم کو صاف کر دیا اور اب بکثرت لوگ آرام سے جلسہ سن رہے ہیں۔ یہانتک کہ ایک اندازے کے مطابق حاضری چالیس ہزار رہی ہے اور یہ سارا کام خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مقامی لوگوں نے کیا ہے اور بیرونی مددان کو نہیں پہنچی۔ اندازہ ہے کہ یہ تعداد بڑھ کر آخری دن پچپن سے ساٹھ ہزار تک پہنچ جائے گی۔ یہ اندازہ اس لئے ہے کہ قریب کی جماعتوں کو ہدایت کی گئی تھی کہ جگہ کی تنگی ہے، ٹھہرنے کی تنگی ہے اس لئے آپ ایسے وقت میں آئیں کہ ایک ہی دن میں واپس اپنے وطن کو جاسکیں۔ چنانچہ بڑی تعداد میں لوگ آج پہنچ گئے ہوں گے جو صبح آئیں گے کھانا وانا کھائیں گے اور پھر شام کو چلے جائیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ بہت بڑا جلسہ ہوا ہے۔ گیارہ ایکڑ اراضی میں خیمہ جات نصب کر کے یہ جلسہ منعقد کیا گیا اور جگہ ساری پُر ہوگئی۔ قادیان کے چاروں لنگر خانے پورے زور و شور سے کھانا پکا رہے تھے۔ ہماچل ہریانہ سے بڑی کثرت سے سرپنچ اور پرمکھ شرکت کر رہے ہیں۔ ان کے علاوہ کئی سرکردہ سیاسی، مذہبی اور سماجی شخصیات بھی شامل ہو رہی ہیں۔ پانچ صوبوں کے چیف منسٹرز اور تین صوبوں کے گورنروں نے اپنے پیغامات بھجوائے ہیں۔ اس جلسہ کی خاص بات یہ ہے کہ اس جلسہ میں حضرت اماں جان کے خاندان کے بھی کچھ لوگ پہلی مرتبہ تشریف لائے ہیں۔ یہ جب حضرت مسیح موعود کی قبر اور حضرت میر ناصر نواب صاحب کی قبر پر دعا کے لئے حاضر ہوئے تو فرط جذبات سے اپنے اوپر قابو نہیں پا سکے اور دھاڑیں مار مار کر رونے لگے۔ کل انشاء اللہ یہ جلسہ اپنی تمام مقدس روایات کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔ اس میں شامل ہونے والے تمام احباب و خواتین کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سفر حضر میں حافظ و ناصر ہو اور حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کا فیض سب شرکائے جلسہ کو پہنچتا رہے۔

(خطبہ ثانیہ شروع کرنے سے قبل حضور ایدہ اللہ نے فرمایا)

پہلے میں درمیان میں بیٹھ کر پھر اٹھ کر یہ آخری دعا کیا کرتا تھا۔ مگر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے مجھے بتایا کہ ہمیشہ بیٹھنے کی ضرورت نہیں، کچھ عرصہ توقف کرلیں پھر اس کے بعد یہ آخری دعا پڑھ لیا کریں۔

(الفضل انٹرنیشنل 31 جنوری 2003ء)

سرطان (Cancer) کا مواد پیدا کرنے والے کھانوں سے

پرہیز کیجئے

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے سائنس دانوں نے اس بات کا سراغ لگالیا ہے کہ بعض اشیائے خوردنی میں وافر مقدار میں ایک کیمیکل پایا جاتا ہے جسے Acrylamide کہتے ہیں اور وہ سرطان کا باعث بنتا ہے۔

انہوں نے اس بات کی وضاحت کی کہ یورپین قانون کے مطابق کھانے کی اشیاء کے پیکج میں ایک بلین میں سے 10 حصوں تک یہ کیمیکل پایا جائے تو خطرہ کی کوئی بات نہیں مگر سائنس دانوں کے حالیہ تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ فرنچ فرائز یعنی فرائی کئے ہوئے آلو کے چپس میں یہ کیمیکل 310 حصے فی بلین پایا گیا اور جن کھانوں کو بہت زیادہ فرائی کیا جائے یعنی Deep Fry یا بہت زیادہ درجہ حرارت پر لمبے وقت تک فرائی کیا جائے تو اس سے بھی زیادہ کیمیکل پیدا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ان کی دریافت کے مطابق فرائی کی ہوئی مچھلی، چپس، کرسپس (Crisps) اور روسٹ کیا ہوا گوشت مضر صحت کھانے ہیں جن سے پرہیز کرنا لازمی ہے کیونکہ ان کے کھانے سے سرطان کا مواد ہمارے جسموں میں چلا جاتا ہے۔ پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کونسی غذا کھائی جائے تو اس کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ ابلی ہوئی سبزیاں، سلاد، گاجریں، پھل اور بھاپ میں تیار شدہ مچھلی عمدہ غذا ہے جو سرطان کے علاوہ دل کی بیماریوں اور فربہ پن سے بچاتی ہے۔

ایک حالیہ سروے سے معلوم ہوا ہے کہ برطانوی لوگ اب پہلے سے زیادہ فربہ ہو رہے ہیں اور تناسب کے لحاظ سے امریکہ کے بہت قریب ہو چکے ہیں جہاں موٹاپا ایک بیماری بن چکی ہے۔ سروے سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ میں چار سال کی عمر کے بچوں کا دسواں حصہ موٹاپے کی بیماری میں مبتلا ہے اور موٹاپے کی وجہ سے وہ دل کی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

غذا میں Acrylamide کا سراغ لگانے کے لئے گزشتہ دنوں جنیوا میں ایک سہ روزہ کانفرنس منعقد ہوئی جس میں دنیا کے چوٹی کے سائنس دانوں اور صحت کی عالمی تنظیم کے خوراک کے ماہرین نے اشیاء خوردنی مثلاً آلو کے چپس یعنی فرنچ فرائیز اور زیادہ کاربوہائیڈریٹس والے کھانوں میں کینسر پیدا کرنے والے کھانوں سے متعلق سویڈن کے سائنسدانوں کے حاصل کردہ نتائج کا جائزہ لیا جن کی دریافت کے مطابق آلو اور گوشت تلنے سے ان میں محفوظ لیول سے چار سو گنا زیادہ کیمیکل پیدا ہوتے ہیں۔

بعض حفظان صحت کے اداروں اور وکلاء نے یہ مطالبہ کیا ہے کہ میکڈونلڈ اور برگر کنگ کے پیکٹوں پر بھی اسی طرح ہیلتھ وارننگ شائع ہونی چاہئے جیسا کہ سگریٹ کے پیکٹوں پر شائع کی جاتی ہے۔

سائنس دان اس بات پر متفق ہیں کہ اس معاملہ میں اور زیادہ تحقیق کی ضرورت ہے اور یہ تحقیق جلد مکمل ہونی چاہئے تاکہ عوام کو جلد صحیح صورت حال کا اندازہ ہو سکے۔ ایسی صورت حال میں سرطان کی بیماری کا علاج کرنے والے ماہرین یہ مشورہ دیتے ہیں کہ لوگ تازہ سبزیاں اور پھل کا استعمال زیادہ کریں۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اشیاء بھی آپ کو سرطان کے زہریلے مواد سے بچا سکتی ہیں۔

(1)......... ٹماٹر: دن میں تین مرتبہ ٹماٹر کھانے سے غدود کا سرطان نہیں ہوتا۔ ٹماٹر کی چٹنی Pasta Sauce` Ketchup اور Pizza کے اوپر ٹماٹر کا استعمال بھی مفید ثابت ہوگا۔

(2)......... Prunes, Strawberries یعنی خشک آلو بخارا، کشمش، Black 'Cherries' Berries, Blue berries اور Raspberries بھی بہت مفید ہیں۔ ان میں ایک کیمیکل Caumarins موجود ہوتا ہے جو سرطان کے مواد کو ختم کرنے میں مدد دیتا ہے۔

(3)......... لہسن: امریکہ میں کی گئی ایک تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ جو لوگ ہفتہ میں دو سے زیادہ بار لہسن استعمال کرتے ہیں وہ ان لوگوں سے جو بالکل لہسن استعمال نہیں کرتے نسبتاً 50 فی صد کم آنتوں کے سرطان میں مبتلا ہوتے ہیں۔

(4)......... گوبھی کی اقسام Cabbage اور Broccoli گوبھی کی ان اقسام میں کافی مقدار میں Glucosinolate موجود ہوتا ہے جس کے کھانے سے سرطان کے ضرر کا 50 فیصد ختم ہو جاتا ہے۔ گوبھی آنتوں کے سرطان اور چھاتی کے سرطان کی مدافعت میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔

(5)......... Brazil Nuts: ان میں Selenium کی کافی مقدار ہوتی ہے۔ 1996ء کی ایک تحقیق کے مطابق اس کے استعمال سے غدود کے سرطان کو کافی حد تک روکا جا سکتا ہے۔

(6)......... مچھلی: وہ مچھلی جس میں تیل وافر مقدار میں ہوتا ہے مثلاً Herring ` Solomon اور Mackeral یہ سب سرطان کے خلیوں کی افزائش میں رکاوٹ ڈالتی ہیں۔

(7)......... سبز چائے: دن میں صرف ایک کپ سبز چائے پینے سے سرطان کے خلیوں کی افزائش رک جاتی ہے۔

(8)......... پانی: مثانہ میں سرطان سے بچنے کے لئے زیادہ مقدار میں پانی پینا بہت مفید ہے۔ حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق دن میں کم از کم 8 کپ پانی پینا چاہئے۔

(9)......... اسپرین: تھوڑی مقدار میں اسپرین کے استعمال سے نہ صرف دل کی بیماریوں کا خطرہ نہیں رہتا بلکہ پھیپھڑوں اور انتڑیوں کے سرطان سے بھی محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

(سنڈے ٹائمز میں شائع شدہ آرٹیکلز سے ماخوذ)

(مرسلہ: رشید احمد چوہدری)

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

ایک ہمدرد خلائق وجود

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب

خاکسار کے بڑے بھائی محترم رانا بشیر احمد صاحب ایک عرصہ پی اینڈ ڈی میں سیکشن آفیسر کے طور پر خدمت سرانجام دیتے رہے ہیں۔ اور حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب بھی سول سیکرٹریٹ میں اعلیٰ مقام پر فائز رہے۔ خاکسار اپنے بھائی جان کے ذریعہ کئی ایک افسران سے ملتا رہا۔ سب ہی ان کی محنت، دینداری اور خدمت کی تعریف کرتے تھے۔ جب بھی کوئی میٹنگ ہوتی۔ اور اس میں نماز کا وقت آتا۔ تو میٹنگ میں وقفہ ڈال دیتے تھے اور باقی میٹنگ نماز ادا کرنے کے بعد کرتے۔ ماتحت عملے سے ہمیشہ ہی خصوصی طور پر عزت سے نرمی سے پیش آتے۔ اور جہاں تک ہو سکے غرباء کی بلا امتیاز مذہب مالی امداد بھی کرتے۔ ان کی الماری کے دراز میں قرآن کریم اور دُرِّثمین رہتی تھی۔

مکرم میجر ڈاکٹر منیر احمد صاحب سی ایم ایچ مری نے خاکسار کو ایک واقعہ سنایا۔ جس سے آپ کی سادگی کا بھی پتہ چلتا ہے کہ اس قدر بڑے افسر ہونے کے باوجود رتی بھر بھی تکبر نہیں تھا۔ بلکہ انکساری ہی انکساری تھی۔ حضرت مرزا مظفر احمد صاحب سیالکوٹ میں ڈپٹی کمشنر کے عہدے پر فائز تھے۔ کہ دیہات سے کسانوں کا ایک وفد آپ کو ملنے کیلئے کوٹھی پر آیا۔ گھریلو ملازم نے بتایا کہ کچھ لوگ ملنے آئے ہیں آپ نے ملازم سے کہا کہ جاؤ ان کو کمرے میں بٹھا دو۔ جب وہ کمرے میں بیٹھ گئے تو آپ نے خود ان کے لئے چائے وغیرہ کا انتظام کیا۔ اور سب کو چائے پیش کرنے لگے۔ وفد میں سے کسی نے کہا کہ ذرا ڈی سی صاحب بہادر کو بلوائیں۔ آپ نے فرمایا کہ ڈی سی تو میں ہی ہوں بتائیں کیا کام ہے وہ لوگ اس جواب پر بے حد حیران ہوئے کہ ڈی سی تو کسی کو قریب تک آنے نہیں دیتے۔

آپ نے بطور ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ اور میانوالی میں بھی بہت ترقیات کے کام سرانجام دیئے۔ اس وقت پاکستان اور ہندوستان میں نئی نئی تقسیم ہوئی تھی۔ ہندوستان میں سے دیگر شہروں کی طرح لوگ ہجرت کر کے سیالکوٹ میں بھی آ رہے تھے۔ لوگ بہت دکھی اور لٹے ہوئے تھے آپ نے ان مہاجرین کی آبادکاری اور آرام کیلئے دن رات محنت کی۔ آج بھی سیالکوٹ کے لوگ ان کو نیک نام سے یاد کرتے ہیں۔ اور جب مہاجرین کی ٹرین ہندوستان سے آتی تھی تو خود بھی انتظام کے سلسلہ میں ریلوے اسٹیشن جاتے رہے۔ اور اپنی نگرانی میں انتظام کرواتے۔

آپ کچھ عرصہ میانوالی میں بھی ڈپٹی کمشنر تعینات رہے۔ میانوالی کی ترقی میں محترم میاں صاحب کا بھی ہاتھ ہے جنہوں نے میانوالی کی ترقی میں نمایاں کام سرانجام دیئے ان کے اچھے فرائض کی ادائیگی کو دیکھتے ہوئے انہیں نواب آف کالا باغ کی طرف سے بڑا ہی عزت و وقار ملا۔ آپ کی محنت دینداری اور قابلیت کو دیکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ترقی پر ترقی دی۔ اور انٹرنیشنل طور پر آپ کی خدمات کو سراہا گیا۔

خاکسار کی ان سے خط و کتابت تھی۔ ہمیشہ ہی پیار اور محبت کے ساتھ خط کا جواب دیتے ان خطوط میں سے ایک خط میں جو نصیحت کی وہ مندرجہ ذیل ہے۔

''حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنی چاہئیں اور اس طرح خلفاء احمدیت کی کتب بھی اور دیگر سلسلہ کے لکھنے والوں کی اسی طرح حضور کا خطبہ جمعہ بھی ضرور سننا چاہئے۔''

ہمیں حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی قیمتی نصیحت پر عمل کرنا چاہئے اور خاص طور پر ان کے بلند درجات کیلئے دعا کرتے رہنا چاہئے اور یہ بھی دعا کرنی چاہئے کہ ان کی طرح اللہ تعالیٰ محب وطن محنتی۔ دیندار۔ مخلص قوم و ملک کی خدمت کرنے والے روشن ستارے جماعت میں پیدا کرے۔ آمین

روشنی کا سب سے طاقتور ذریعہ

احتراق کے عمل سے روشنی پیدا کرنے والے ذرائع میں سب سے طاقتور 313 کلو واٹ کا آرگون (Argon) گیس کا لیمپ ہے۔ جس کی طاقت 1.2 ملین کینڈل (روشنی کی تیزی ماپنے والی اکائی) ہے۔ اسے کینیڈا کی ریاست برٹش کولمبیا کی ورٹیک (Vortek) انڈسٹریز نے مارچ 1984ء میں آخری شکل دی۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

داخلہ کلاس ششم اردو میڈیم

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کی کلاس ششم اردو میڈیم میں داخلہ کیلئے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2003ء ہے- داخلہ ٹیسٹ اردو- انگریزی اور ریاضی کے مضامین میں ہوگا- ٹیسٹ پانچویں کلاس کی Text Book میں سے لیا جائے گا- داخلہ ٹیسٹ مورخہ 5- اپریل 2003ء کو بوقت ساڑھے آٹھ بجے اور انٹرویو مورخہ 6- اپریل کو لیا جائے گا- کامیاب طلباء کی لسٹ مورخہ 9 اپریل صبح دس بجے لگائی جائے گی-

نوٹ- داخلہ فارم دفتری اوقات میں نصرت جہاں اکیڈمی کے دفتر سے حاصل کریں-

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

نکاح

مکرم اقبال احمد صاحب ولد قدرت اللہ صاحب سیکرٹری مال دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ بشریٰ اقبال صاحبہ کا نکاح مورخہ 18 جنوری 2003ء کو بیت الاقبال دارالنصر غربی الف میں مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی سابق صدر محلّہ نے مکرم عبدالنور محمود صاحب ولد مکرم عبدالحی صاحب (ر) انجینئر سوئی گیس آف ملتان کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے- آمین

ولادت

مکرم تنویر احمد سیال صاحب کوئٹہ و مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 10- اگست 2002ء کو تین بیٹیوں کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام حمزہ تنویر تجویز ہوا ہے- اور وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے- نومولود مکرم مظفر احمد منصور صاحب مربی سلسلہ 93/TDA ضلع لیہ کا نواسہ ہے- احباب جماعت سے بچے کے نیک صالح خادم سلسلہ اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے

بازیافتہ نقدی

محلہ دارالعلوم غربی سے کچھ نقدی ملی ہے جس کسی کی ہو نشانی بتا کر لے لیں-

رابطہ مبشر احمد شاد پی ٹی آئی جامعہ احمدیہ
مکان نمبر 2/5 دارالعلوم جنوبی ربوہ

اعلان داخلہ

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے ایم فل اردو، اقبالیات، صحافت، شماریات، کیمسٹری فارسی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے- داخلہ فارم 15 مارچ تک جمع کروائے جاسکتے ہیں- مزید معلومات کیلئے جنگ 5 مارچ-

(نظارت تعلیم)

ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کی ویکسین

فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 11 مارچ 2003ء بروز منگل بوقت 9-00 بجے صبح تا 4:00 بجے شام ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے انجکشن لگائے جارہے ہیں اس کے علاوہ پچھلے سال مارچ 2002ء کو لگنے والی ویکسین کی Booster Dose (آخری ٹیکہ) بھی لگائی جارہی ہے- اگر Booster Dose نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا- احباب سے گزارش ہے کہ وہ استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ فضل عمر ہسپتال سے رابطہ کریں- (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مختار احمد ملہی صاحب امیر ضلع گوجرانوالہ اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کے سیکرٹری مال مکرم ڈاکٹر محمد اکرام صاحب کے والد سیٹھ محمد اسحٰق صاحب آف نواب شاہ کولہے کی ہڈی ٹوٹ جانے کی وجہ سے صاحب فراش ہیں- ان کا آپریشن چند روز میں متوقع ہے- کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے-

مکرم رانا شفیق احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میری بہن مکرمہ صادقہ پروین صاحبہ زوجہ مکرم رانا شیر احمد صاحب چک نمبر 266- کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد کافی عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں مگر دو ماہ سے عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں دماغ میں پانی پڑنے کی وجہ سے زیر علاج ہیں- آپریشن متوقع ہے احباب سے کامل شفایابی اور کامیاب آپریشن کیلئے درخواست دعا ہے-

عطیہ خون - خدمت خلق کا
بہترین ذریعہ ہے

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بغداد پر 72 گھنٹوں میں قبضے کا منصوبہ برطانیہ اور امریکا نے عراق کے خلاف جنگ کے آغاز پر بغداد کے صدام انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر فضائی حملے کا منصوبہ تیار کر لیا ہے- برطانوی اخبار سنڈے ٹیلی گراف نے لکھا ہے کہ برطانیہ اور امریکا کے چھاپہ بردار عراق پر حملے کے 72 گھنٹوں کے اندر بغداد پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں- جیٹ طیارے بمباری کرکے ایئر ڈیفنس سسٹم مقامات تباہ کردیں گے جس کے بعد چھاتہ بردار 250 فٹ کی بلندی سے اتریں گے-

جنگ کی مخالفت فرانس، چین اور روس نے امریکہ کی طرف سے جنگ کے الٹی میٹم کی مخالفت کی ہے- روسی وزیر خارجہ نے کہا کہ سلامتی کونسل میں عراق کے خلاف نئی قرارداد کی مخالفت کریں گے- سلامتی کونسل کی اجازت کے بغیر عراق پر حملہ ہوا تو 10 برطانوی وزراء اور پارلیمانی سیکرٹری مستعفی ہو جائیں گے- برطانوی اخبارات کے مطابق حکمران پارٹی میں بغاوت کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے 200 ارکان پارلیمنٹ وزیراعظم ٹونی بلیئر کے خلاف ہوگئے ہیں-

امریکی بلیک میلنگ منصوبہ کی تحقیقات برطانوی اخبار آبزرور نے گزشتہ ہفتے انکشاف کیا تھا کہ امریکہ عراق کے مسئلے پر حمایت حاصل کرنے کیلئے سلامتی کونسل کے ارکان کی جاسوسی کر رہا ہے- ان اطلاعات پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے-

عراق پر حملہ ناانصافی ہوگی نوبل انعام یافتہ سابق امریکی صدر جمی کارٹر نے کہا ہے کہ عراق پر حملہ ایسی ناانصافی ہوگی جس کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی- بحیثیت عیسائی اور سابق امریکی صدر منصفانہ جنگ کے اصولوں سے واقف ہوں یہ بات واضح ہے کہ عراق پر ممکنہ حملہ ان اصولوں پر ہرگز پورا نہیں اترتا-

غیر مسلح ہونے کا ٹائم ٹیبل سعودی عرب نے کہا ہے کہ موجودہ بحران ختم کرنے کیلئے کلیدی کردار عراق کو ادا کرنا ہے- بغداد جلد از جلد غیر مسلح ہونے کا ٹائم ٹیبل دے کر صورتحال سنبھال سکتا ہے- جلاوطنی کی صورت میں سعودی عرب صدام حسین کو پناہ نہیں دے گا-

150 اہلکار واپس اقوام متحدہ نے کویت عراق سرحدوں پر تعینات 150 اہلکار واپس بلا لئے ہیں جبکہ اٹلی نے بغداد میں خصوصی مفادات کا شعبہ قائم کر لیا ہے-

لاکھوں افراد کی اجتماعی دعا انڈونیشیا میں لاکھوں افراد نے عراق پر ممکنہ حملے کے خلاف اجتماعی دعا کی- انڈونیشیا کے دوسرے بڑے شہر صورابھایا میں ایک مظاہرے میں 8 لاکھ افراد شریک ہوئے- کئی وزراء اور مشرق وسطیٰ کے مختلف ملکوں کے سفارتکار بھی مظاہرے میں شامل ہوئے اور عراق میں امن کیلئے اجتماعی دعا کی-

وینز ویلا میں حکومت کے خلاف مظاہرہ وینز ویلا میں ہزاروں افراد نے حکومت کے خلاف مظاہرہ کیا - پولیس نے اپوزیشن لیڈروں کو گرفتار کرنے کی کوشش کی- مظاہرین ان پر ٹوٹ پڑے- پتھراؤ سے پولیس کی متعدد گاڑیاں تباہ کردی گئیں- حکومت کے خلاف نعرہ بازی کی گئی- صدر ہگوشاویز سے مستعفی ہونے اور قبل از مدت الیکشن کرانے کا مطالبہ کیا-

تارپیڈو کا کامیاب تجربہ بھارت نے اپنے بنائے ہوئے تارپیڈو کا کامیاب تجربہ کیا ہے- بھارت نے دعویٰ کیا ہے کہ اس تجربہ کے بعد وہ دنیا کا آٹھواں ملک بن گیا ہے جس کے پاس تارپیڈو بنانے کی صلاحیت موجود ہے-

سابق صدر کے وارنٹ گرفتاری انٹرپول نے پیرو کے سابق صدر البرٹو فیو جی کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے ہیں-

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

الطاف مارکیٹ - بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ
فون دکان: 594674 فون رہائش: 553733
موبائل 0300-9610532

سونے کے زیورات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں-
چاندی کی الیس اللہ کی انگوٹھیاں بھی دستیاب ہیں-
نیز پرانے زیورات کی معیاری مرمت کیلئے

الرؤف گولڈ سمتھ اینڈ جیولرز

عمر مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ- فون دوکان 213543
طالب دعا: جہانگیر عباس طارق فون رہائش 212203

بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک

لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
چھ مختلف تیل و روغن اور جرمن و فرانس کے گیارہ مختلف مدر ٹنکچرز کو ایک خاص تناسب سے یکجا کرکے تیار کیا ہوا یہ ٹانک بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے-
پیکنگ 120ML - ایک ماہ کیلئے کافی ہے-
رعایتی قیمت -/150 روپے بمع ڈاک خرچ -/210 روپے
ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں-

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	11 مارچ	زوال آفتاب	12-19
منگل	11 مارچ	غروب آفتاب	6-16
بدھ	12 مارچ	طلوع فجر	5-00
بدھ	12 مارچ	طلوع آفتاب	6-21

ایل ایف او کا مسئلہ دو دن میں حل ہو جائے گا

وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ اپوزیشن کا احتجاج جلد ختم ہو جائے گا اور ایل ایف او کا مسئلہ دو دن میں حل کر لیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بھلوال میں ضلعی ناظم اور دیگر معززین سے گفتگو میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج اور انتشار کی سیاست مسائل کا حل نہیں اپوزیشن کو چاہئے کہ وہ انتشار کی سیاست نہ کرے کیونکہ مسائل کا حل مل بیٹھ کر تلاش کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایل ایف او سمیت تمام معاملات پر بحث کیلئے اسمبلی کا پلیٹ فارم موجود ہے۔ اپوزیشن کو چاہئے کہ وہ مثبت انداز فکر اپنائے۔

راولپنڈی میں لاکھوں افراد کا مارچ

عراق پر ممکنہ امریکی حملے کے خلاف اور عراق کے عوام سے اظہار یکجہتی کیلئے ملین مارچ کیا گیا۔ جس میں لاکھوں افراد شریک ہوئے۔ مارچ میں مجلس عمل کے علاوہ مسلم لیگ ن تحریک انصاف اور اپوزیشن کی دیگر جماعتوں کے کارکنوں نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔ اس مارچ میں حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ عراقی معاملے پر اقوام متحدہ کے اصولوں کے مطابق فیصلہ کیا جائے۔

ملین مارچ سے اپوزیشن اپنی سیاست چمکانا چاہتی ہے

وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ اپوزیشن نوزائیدہ جمہوری سسٹم کو تباہ کرنا چاہتی ہے۔ نام نہاد ملین مارچ اور ایل ایف او کے خلاف مہم محض سیاسی دکانداری چمکانے کا بہانہ ہے۔ اپوزیشن کے مسلسل بائیکاٹ سے اسمبلیوں کو کوئی خطرہ نہیں جبکہ عراق کے مسئلے پر اپوزیشن خود تضادات کا شکار ہے لاہور کے ایک اخبار سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ مسئلہ عراق صرف عالم اسلام کا ایشو نہیں۔ جنگ کے خلاف امریکہ اور یورپ میں بڑے بڑے مظاہرے ہو رہے ہیں وہ سب لوگ مسلمان نہیں اگر یہ اسلام کا مسئلہ ہوتا تو صرف مسلمانوں کے ہی مظاہرے ہوتے۔ اسے اسلام سے جوڑنا اسلام کی خدمت نہیں۔ یہ ایک انسانی مسئلہ ہے اور اسے اسی نظر سے دیکھنا چاہئے۔ انہوں نے کہا متحدہ مجلس عمل کے نام نہاد ملین مارچ میں حکومت نے کوئی مداخلت نہیں کی یہ لوگ ایسے مظاہروں سے سیاسی مفاد حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن حکومت انہیں ایسا نہیں کرنے دے گی مجلس عمل سرحد اور بلوچستان میں جہاں ان کی اپنی حکومتیں ہیں کیوں مظاہرے نہیں کرتیں۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ اپنی حکومت والے صوبوں میں ایسی کوئی صورتحال پیدا نہیں کرنا چاہتے جن سے ان کی حکومتیں ڈسٹرب ہوں۔ یہ ان کا دوغلا پن ہے۔ یہ وہاں بدمزگی پیدا کرنا چاہتے ہیں جہاں ان کی حکومت نہیں۔

بھارت نے پاکستانی سرحد سے باقی فوج بھی واپس بلانے کا اعلان کر دیا

بھارت نے پاکستانی سرحد سے اپنی باقی فوج کی بھی مرحلہ وار واپسی کا اعلان کیا ہے اس بات کا اعلان بھارت کے نائب وزیر داخلہ آئی ڈی سوامی نے وزارت داخلہ سے متعلق امور کی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس کے بعد کیا تاہم اس نے فوج کی واپسی کیلئے کسی تاریخ کا عندیہ نہیں دیا۔ زمانہ امن میں سرحد پر بھارت کی طرف سے بارڈر سیکیورٹی فورس کو تعینات کیا جاتا ہے۔ تاہم واجپائی حکومت نے داخلی مسائل اور عالمی سطح پر پاکستان کے خلاف دراندازی کا پراپیگنڈہ کرنے کیلئے گزشتہ دو سال سے سرحد پر فوج تعینات کر رکھی ہے۔ جس کی وجہ سے انہیں بھارتی اپوزیشن کی طرف سے تنقید کا سامنا تھا۔

ایل ایف او کے ذریعے جمہوریت بحال ہوئی

وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ ایل ایف او کے تحت پرامن طریقے سے جمہوریت بحال ہوئی اور آئین و قانون کی حکمرانی کو یقینی بنایا گیا۔ اپوزیشن کو ذمہ دارانہ طرز عمل اختیار کرنا چاہئے۔ اور عوام کے حقیقی مسائل حل کرنے کیلئے اسمبلیوں میں اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔

دورہ نمائندہ الفضل

مکرم محمد شریف صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ مینیجر الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع گجرات کے دورہ پر ہیں۔

(1) توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔ (2) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی (3) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

امراء کرام۔ صدران مربیان و معلمین سلسلہ اور عہدیداران اور جملہ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سکری اور گرتے بالوں کا علاج
سفوف سکا کائی سر دھونے کیلئے
تیار کردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447
پروپرائیٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
9۔ ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ فون: 5418406-7448406

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

نصرت جہاں اکیڈمی اور الصادق ماڈرن اکیڈمی کی کاپیاں
اور کتابیں بازار سے Less ریٹ پر حاصل کریں
ذیشان بک ڈپو اقصیٰ روڈ ربوہ
فون 214314 موبائل: 03036742044

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 150862-6123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

بشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چنوٹ 04524-214510-04942-423173

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر۔ ائیر کنڈیشنر۔ ڈیزرٹ کولر۔ کوکنگ رینج گیزر۔ ہیٹر۔ واشنگ مشین۔ مائیکرو ویو اوون اور سٹیبلائزر
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور فون 7223347-7239347-7354873

NASEEM JEWELLERS
22k/23k Jewellery Suppliers
Tel : 0092-4524-212837Shop
Tel:0092-4524-214321-Res
Aqsa Road,Rabwah
Email:wastah00@hotmail.com

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29